روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 4 جون 2008ء 29 جمادی الاول 1429 ہجری 4 احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 125

اللہ کی مدد

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کی مدد جماعت کے ساتھ ہوا کرتی ہے۔ اور جو شخص جماعت سے الگ ہوا وہ گویا آگ میں پھینکا گیا۔

(جامع ترمذی کتاب الفتن باب لزوم الجماعة حدیث نمبر:2093)

27 مئی 2008ء کو لندن میں منعقد ہونے والے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے مرکزی جلسے کے حوالے سے جشن تشکر کا خوبصورت اظہار

خلافت کی اطاعت میں نظام جماعت کی اطاعت بھی ضروری ہے

خداتعالیٰ کے جماعت پر انعامات کی بارش سے جسم کا رُواں رُواں بھی شکرگزار ہو جائے تو شکر ادا نہیں ہو سکتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 مئی 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 مئی 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ 27 مئی کو ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے یوم خلافت منایا۔ اس سال کے یوم خلافت کی ایک خاص اہمیت تھی یہ ایسا یوم خلافت تھا جو عموماً ایک انسان کے شعور کی زندگی میں ایک دفعہ ہی آتا ہے۔ بہرحال یہ ہم پر اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں جماعت احمدیہ کے قیام اور خلافت احمدیہ کے قیام پر سو سال پورے ہونے پر ایک تسلسل کے ساتھ جماعت کی دو مختلف جوبلیوں کو دیکھنے کا موقع فراہم فرمایا اور اس حوالے سے ہر احمدی اللہ تعالیٰ کے حضور شکر اور احسان کے جذبات سے لبریز ہے۔

حضور انور نے 27 مئی 2008ء کو لندن میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے جشن تشکر کے اظہار کے طور پر منعقد ہونے والے مرکزی جلسے کے حوالے سے فرمایا کہ اس موقع پر یہاں موجود تقریباً 19 ہزار کے حاضرین کے دلوں میں اور بذریعہ ایم ٹی اے قادیان اور ربوہ میں جلسہ سننے والوں کے نظاروں نے دنیا کے باقی لوگوں کے دلوں پر بھی ایک خاص قسم کا اثر چھوڑا ہے گویا خداتعالیٰ نے تمام دنیا میں رہنے والے ہر ملک اور قوم کے احمدی کو ایسے تجربے سے گزارا جو انہیں وحدت کی لڑی میں پروئے ہوئے ایک منفرد اور روحانی تجربہ تھا اور یہ حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے کا ایک عظیم اظہار تھا۔ حضور انور نے اس تقریب کے بارے میں مختلف لوگوں کے تاثرات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا کرے کہ اس تقریب سے حقیقت میں ایک انقلاب دنیائے احمدیت پر آیا ہو اور وہ قائم بھی رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج حضرت مسیح موعود کی جماعت ہی ہے جس نے اس مضبوط کڑے کو پکڑا ہوا ہے جس کے نہ ٹوٹنے کی ضمانت خود خداتعالیٰ نے دی ہے۔ پھر اس مضبوط کڑے کو پکڑنے کا ایک یہ بھی مطلب ہے کہ اس کے پکڑے رہنے والوں کے ایمان ہمیشہ سلامت رہیں گے۔ اس کڑے سے چمٹے رہنے والا مومن اپنی جان تو دے سکتا ہے مگر اس کڑے کو نہیں چھوڑتا جس سے اس کے ایمان کو خطرہ ہو چنانچہ جماعت احمدیہ کی تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے۔ پس آج جب ہم جوبلی کی خوشی منا رہے ہیں تو دراصل یہ خوشی خلافت کے سو سال پورے ہونے پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش کی خوشی ہے۔ پس اس مضبوط کڑے کو پکڑیں رہیں گے تو انعامات کے وارث بنتے چلے جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا مومنین سے وعدہ ہے کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں اپنے انعام مزید بڑھاؤں گا۔ نتیجتاً تم میرے فضلوں کے وارث بنتے چلے جاؤ گے۔ خداتعالیٰ کے انعامات کی بارش اس طرح جماعت احمدیہ پر ہو رہی ہے کہ اس کے مقابل پر اگر جسم کا رواں رواں بھی شکرگزار ہو جائے تو شکر ادا نہیں ہو سکتا۔ خداتعالیٰ کی طرف سے خلافت کے انعام پر افراد جماعت کی طرف سے اس قدر شکرگزاری کے خطوط آ رہے ہیں کہ میں بغیر کسی شک کے کہہ سکتا ہوں کہ آج صرف حضرت مسیح موعود کی جماعت میں ہی ایسے افراد ہیں جو شکرگزاری میں بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ پس اس شکرگزاری کے جذبے کو کبھی ماند نہ پڑنے دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے انعاموں اور احسانوں میں سے ایک انعام سیٹلائٹ ٹیلی ویژن کی ایجاد ہے جسے ایم ٹی اے کی صورت میں خداتعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی جماعت کو عطا فرمایا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے پیغام کو تمام دنیا تک پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے۔ تو اس طرف بھی احمدیوں کو خاص طور پر توجہ کرنی چاہئے کہ اپنی اور اپنی اولاد کی تربیت کے لئے اس کو باقاعدہ دیکھا اور سنا کریں اور خاص طور پر خطبات اور دوسرے اہم تربیتی پروگرامز کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ فرمایا کہ ایم ٹی اے بھی خلافت کی برکات میں سے ایک برکت ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فضل کے طور پر ہے اس لئے اس سے پورا فائدہ اٹھائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس مرکزی تقریب میں میں نے افراد جماعت سے ایک عہد لیا تھا اس کا بھی بڑا اثر ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو تم عہد کرو تو پھر اس کو پورا کرو کیونکہ تمہارے عہدوں کے بارے میں تم سے پوچھا جائے گا۔ فرمایا کہ اس عہد کو ہمیشہ اپنے ذہنوں میں تازہ رکھیں اور یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عہد پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ اس کے فضلوں کے بغیر یہ ممکن نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلافت کی اطاعت میں نظام جماعت کی اطاعت بھی ایک اہم بات ہے اس کے بغیر نہ نیکیاں ہیں اور نہ عہد کی پابندی ہے۔ نظام جماعت بھی خلافت کا قائم کردہ ہے۔ اس لئے اس کی پابندی ضروری ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ 27 مئی کو اللہ تعالیٰ نے ایک یہ خوشخبری بھی ہمیں دی کہ اٹلی میں جماعت کے مشن ہاؤس اور بیت الذکر کے لئے وہاں کی کونسل نے ہمیں بلا کر ایک قطعہ زمین کا اس مقصد کے لئے ہمیں دیا ہے جس کے حصول میں اس سے قبل کافی مشکلات پیش آ رہی تھیں۔ اب انشاءاللہ وہاں جماعت کا مشن ہاؤس اور بیت الذکر تعمیر ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی توحید کا اعلان ہوگا۔

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 106 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے چھ صد سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 10 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات مورخہ 8 جون 2008ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور ضروری معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ

زیرانتظام مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ

بفضل اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے پروگرامز کے سلسلہ میں مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ کو مورخہ 5 تا 15 مئی 2008ء آل ربوہ حلقہ وائز والی بال ٹورنامنٹ کروانے کی توفیق ملی۔

افتتاح

ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب مورخہ 5 مئی 2008ء کو بعد نماز عصر ساڑھے پانچ بجے شام بمقام اقامۃ الظفر دارالصدر شمالی ھدیٰ منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت پاکستان تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم طاہر جمیل بٹ صاحب ناظم اعلیٰ ٹورنامنٹ نے اس ٹورنامنٹ کا تعارف پیش کیا۔ بعدازاں محترم مہمان خصوصی نے اپنے افتتاحی خطاب میں ربوہ میں والی بال کے کھیل کے حوالے سے اس کا آغاز اور اس کی کچھ تاریخ بیان کی۔ اس کے علاوہ ایک اچھے کھلاڑی کے اندر پائی جانے والی خصوصیات بیان کر کے کھلاڑیوں کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ بعدہٗ محترم اسفندیار منیب صاحب پرنسپل مدرسۃ الظفر و نگران اعلیٰ ٹورنامنٹ نے کھلاڑیوں کو بعض ضروری انتظامی امور اور قواعد و ضوابط کی پابندی کرنے کے بارے میں ہدایات دیں۔ دعا کے ساتھ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح ہوا۔ افتتاحی تقریب کے بعد دو ابتدائی لیگ میچز مدرسۃ الظفر VS علوم غربی ثنا اور دارالفتوح شرقی VS دارالنصر شرقی الف کھیلے گئے جن میں علوم غربی ثنا اور دارالفتوح شرقی کی ٹیمیں فاتح رہیں۔

مقابلہ جات

ٹورنامنٹ میں پورے ربوہ سے کل 19 حلقہ جات کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ ان ٹیموں کو 4 پولز میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ہر پول میں تقریباً 5 ٹیمیں شامل تھیں۔ ان ٹیموں کے مابین کل 36 لیگ میچز کروائے گئے۔ تمام میچز لیگ سسٹم کی بنیاد پر کھیلے گئے۔ ان میں سے 8 ٹیموں نے کوارٹر فائنلز کے لئے کوالیفائی کیا۔ کوارٹر فائنلز کے بعد مورخہ 13 مئی کو دارالفتوح شرقی VS دارالصدر شمالی انوار اور اسی طرح ناصر ہوسٹل A VS دارالصدر غربی کے مابین سیمی فائنلز کھیلے گئے۔ جن میں سے دارالرحمت غربی اور دارالفتوح شرقی کی ٹیموں نے فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔ ٹورنامنٹ کے تمام میچز اقامۃ الظفر کے گراؤنڈ میں عصر سے مغرب کے درمیان کروائے گئے۔

فائنل میچ و اختتامی تقریب

والی بال ٹورنامنٹ کا فائنل میچ مورخہ 15 مئی 2008ء کو بعد نماز عصر شام ساڑھے پانچ بجے اقامۃ الظفر کی گراؤنڈ میں دارالرحمت غربی اور دارالفتوح شرقی کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ فائنل میچ کے موقع پر اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے خود تشریف لا کر فائنل میچ دیکھا اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ بالآخر ایک دلچسپ مقابلے کے بعد دارالرحمت غربی کی ٹیم نے فائنل میچ جیت لیا اور اس طرح آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ کی چیمپئن قرار پائی۔ کثیر تعداد میں تماشائی اس کانٹے دار اور دلچسپ فائنل میچ کو دیکھ کر خوب لطف اندوز ہوئے فائنل میچ کے مین آف دی میچ محلّہ دارالرحمت غربی کے مکرم وقاص احمد بٹ صاحب اور مین آف دی ٹورنامنٹ ناصر ہوسٹل کے مکرم وقار احمد بھٹی صاحب رہے۔

فائنل میچ کے بعد اقامۃ الظفر کے سبزہ زار میں اختتامی تقریب کا انعقاد ہوا۔ جس میں ٹیموں کے علاوہ معزز مہمانان اور بڑی تعداد میں دیگر احباب شامل تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ناظم اعلیٰ نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش کی جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے فرمایا کہ احمدی کھلاڑیوں اور دوسرے کھلاڑیوں میں نمایاں امتیازی فرق ہونا چاہئے اس لئے ایک اچھے کھلاڑی کی خصوصیات اپنے اندر پیدا کریں علاوہ ازیں آپ نے کھلاڑیوں کو خلافت احمدیہ کے ساتھ مضبوط تعلق پیدا کرنے کی تلقین کی۔

بعدہٗ محترم نگران اعلیٰ صاحب نے اختتامی کلمات ادا کرتے ہوئے محترم مہمان خصوصی، معزز مہمانان اور انتظامیہ کی تمام ٹیم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اختتامی دعا کے ساتھ یہ ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوا۔ تمام مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ ایم ٹی اے کی ٹیم نے ٹورنامنٹ کی افتتاحی و اختتامی تقاریب کے علاوہ بعض میچز کی بڑی محنت کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے لئے ریکارڈنگ کی۔

(رپورٹ: منیر احمد رشید)

☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

۞ مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ڈاکٹر ھبۃ الوحید صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 18 مئی 2008ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دو لاکھ روپے حق مہر پر مکرم ڈاکٹر اکرام رانا صاحب ابن مکرم سردار محمد رانا صاحب (ر) سول جج ٹاؤن شپ لاہور کے ساتھ کیا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

۞ نیشنل ٹیسٹنگ سروس (NTS) نے ایم فل میں داخلوں اور HEC سکالرشپ اسکیموں کے لئے گریجویٹ اسیسمنٹ ٹیسٹ GAT-GENER کے انعقاد کا اعلان کیا ہے۔ کم ازکم 16 سالہ تعلیم کے حامل امیدوار ایم فل اور HEC سکالرشپس پروگراموں کے ٹیسٹ میں شرکت کے اہل ہیں۔ ٹیسٹ کی تاریخ 6 جولائی 2008ء ہے جبکہ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 جون ہے۔ درخواست فارم اور آن لائن ڈیپازٹ سلپ NTS کی ویب سائٹ www.nts.org.pk پر دستیاب ہیں۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 26 مئی 2008ء ملاحظہ کریں۔

۞ انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی نے چار سالہ بیچلرز ان بزنس ایڈمنسٹریشن میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 7 جون 2008ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 15 جون 2008ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.iba.edu.pk اور فون نمبر 021-111-422-422 ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل خریداران سے چندہ اور بقایا جات کی وصولی و توسیع اشاعت کیلئے خریدار بنانے اور اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خلافت جوبلی کوئز کے نتائج

(زیراہتمام شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

۞ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر ایک کوئز مقابلہ کا انعقاد کر رہی ہے۔ اس مقابلہ میں اول، دوم اور سوم آنے والے خدام کو بالترتیب 50 ہزار روپے (بشمول گولڈ میڈل) 30 ہزار روپے (بشمول گولڈ میڈل) اور 20 ہزار روپے (بشمول گولڈ میڈل) انعام دیا جائے گا۔ یہ مقابلہ جات مجالس، اضلاع اور علاقہ جات کی سطح پر منعقد ہو چکے ہیں۔ مجموعی طور پر 36 اضلاع کی 387 مجالس کے 1442 خدام نے ابتدائی مقابلہ میں شرکت کی، ضلع کی سطح پر 36 اضلاع کے 443 خدام اور علاقہ کی سطح پر 36 اضلاع کے 201 خدام مقابلہ جات میں شامل ہوئے۔

ان تمام مراحل کے بعد درج ذیل 42 خدام نے کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔

شکیل احمد محمود ناصر ہوسٹل ربوہ، شمائل بن طاہر گلزار ہجری کراچی، رضوان بشیر شالامار ٹاؤن لاہور، توقیر احمد آصف دارالحمد فیصل آباد، سالک احمد دارالعلوم شرقی ربوہ، اعزاز احمد وڑائچ باغبانپورہ لاہور، عرفان سیف ملیر کینٹ کراچی، ناصر احمد طاہر سلانوالی سرگودھا، حافظ زبیر احمد طاہر ہوسٹل ربوہ، سعید احمد راجن پور، محمد آصف ندیم دارالصدر ربوہ، انیس احمد دارالذکر لاہور، سید منصور احمد تیموریہ کراچی، محمد اسحٰق صاحب بیوت الحمد ربوہ' عدنان احمد راجن پور، عمیر اظہر گوجرانوالہ شہر، لقمان احمد ربوہ، زہیب ارشد لطیف آباد حیدرآباد، مسعود جاوید گلشن راوی لاہور، رانا وسیم کورنگی کراچی، عدیل عارف بہاولپور، فیجان عارف صدر راولپنڈی، خورشید احمد بہاولپور، نعیم احمد ناصر سانگلہ ہل شیخوپورہ عامر سہیل پیرو چک سیالکوٹ، محمد جمال ناصر ہوسٹل ربوہ سید رضا احمد گلبرگ لاہور، ایاز محمود کورنگی کراچی، عبدالعلی ماڈل ٹاؤن لاہور، محمد یاسر صدیقی منظور کالونی کراچی، مشرف احمد لودھراں، باسل احمد دوالمیال چکوال، ابرار احمد چکلالہ راولپنڈی، محمد انور مٹھی، محمد نیر نواب شاہ، عبدالغفور نجم لالہ رخ راولپنڈی، سلیم احمد مہت پور سیالکوٹ، محمد فرحان سلیم ننکانہ صاحب شیخوپورہ حافظ طارق شہزاد کوارٹرز تحریک جدید ربوہ، ملک فرید احمد گوجرانوالہ، مبارز محمود چک نمبر 563 فیصل آباد، فراست احمد راشد کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

سفر کے حوالہ سے قرآن مجید اور احادیث نبویہ میں مذکور مختلف ہدایات اور دعاؤں کا تذکرہ

اگر سفروں سے برکات حاصل کرنی ہیں تو تقویٰ بنیادی شرط ہے۔اسے ہر وقت مومن کو مدنظر رکھنا چاہئے۔اگر یہ مدنظر رہے گا تو دنیاوی فائدوں کے حصول کے لئے بھی جو سفر ہیں وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بن جائیں گے

خلافت جوبلی کے حوالہ سے اس سال مختلف ممالک میں پروگرام ہونے ہیں۔ بعض میں مَیں شامل ہوں گا۔ اس لحاظ سے یہ مصروفیت اور سفر کا سال ہے

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات کی جو گزشتہ سو سال سے زائد عرصہ سے جماعت احمدیہ پر بارشیں ہوئیں اور ہو رہی ہیں وہ ہماری عبادتوں کے معیار بھی بڑھانے والی ہوں، ہماری عاجزی کے معیار بھی بڑھانے والی ہوں، نیکیوں کو پھیلانے اور برائیوں کو روکنے کی طرف ہم پہلے سے زیادہ توجہ دینے والے ہوں اور خاص طور پر میرا ہر سفر اس مقصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت لئے ہوئے ہو۔ اللہ تعالیٰ دوران سفر بھی حافظ و ناصر ہو اور جس جگہ پہنچیں وہاں بھی اپنی قدرت کے خاص نظارے دکھائے

لجنہ اماء اللہ جرمنی کی خلافت سے محبت اور اخلاص و وفا کا تذکرہ اور لجنہ جرمنی کو اپنا الگ جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی اجازت کی پُرمسرت نوید

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 11 / اپریل 2008ء بمطابق 11 / شہادت 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سفر کے بارے میں مختلف جگہ مختلف مضامین اور حوالوں کے ساتھ توجہ دلائی ہے۔ انبیاء کا انکار کرنے والوں کو کہا کہ پھر و اور دیکھو انکار کرنے والی قوموں کا کیا انجام اور حشر ہوا۔ مصر میں فرعون کی لاش کو آج تک محفوظ رکھ کر ہمیشہ کے لئے انکار کرنے والوں اور حد سے تجاوز کرنے والوں کے لئے ایک عبرت کا سامان پیدا فرما دیا۔ ہزاروں لاکھوں سیاح اسے دیکھتے ہیں۔ پھر معلومات ویسے بھی مل جاتی ہیں آجکل تو انٹرنیٹ پر بھی مل جاتی ہیں۔ دیکھنے والوں میں مسلمان بھی ہیں، عیسائی بھی ہیں، دوسرے مذاہب کے لوگ بھی ہیں، لامذہب بھی ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کا خوف ہو تو دیکھیں کہ کس طرح فرعون کا عبرتناک انجام ہوا۔

حضرت مسیح موعود کے زمانے میں اس خبر کی سچائی کا ظہور ہوا جو فرعون کے بارے میں قرآن کریم نے حقیقی رنگ میں بیان فرمائی ہے۔ بائیبل میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے۔ اس کو دیکھنے کے لئے اس زمانہ میں سفر اور دوسرے ذریعوں کی سہولتیں زیادہ میسر ہیں۔ قرآن کریم کی پیشگوئیوں کے مطابق بہت اعلیٰ رنگ میں اس زمانے میں وسائل میسر ہیں جن سے پرانی چیزوں کو دیکھا جاسکتا ہے۔ بہرحال سبق بھی وہی حاصل کرتے ہیں جن کے دل میں نیکی کی چنگاری ہو اور جنہیں اللہ تعالیٰ ہدایت دینا چاہتا ہو۔ یہ تو ہے ایک نبی کا مقابلہ اور انکار کرنے والے کے انجام کا ایک واقعہ جو مَیں نے فرعون کا بیان کیا ہے۔

قرآن کریم میں کئی انبیاء کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو انکار کرنے والے ہیں پھریں اور دیکھیں، آثار قدیمہ کے کھوج لگائیں تا کہ پتہ لگے کہ تکبر اور فخر کوئی چیز نہیں ہے۔ بڑی بڑی قوموں کے بھی نشان مٹ جایا کرتے ہیں۔

پھر قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بھی مختلف نوعیت کے سفروں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ مومن ایک تو قوموں کے عبرتناک انجام دیکھ کر، پڑھ کر، سن کر، اللہ تعالیٰ سے زیادہ لَو لگاتے ہیں۔ ایک مومن ایسے واقعات دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی طرف زیادہ جھکتا ہے۔ شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی کوشش کرتا ہے تا کہ بدانجام اور آفات سے محفوظ رہے۔ دوسرے ایک مومن کے سفر اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی شکرگزاری کے طور پر ہوتے ہیں۔ ان دعاؤں سے ایک مومن اپنا سفر شروع کرتا ہے اور اس کا اختتام کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اسے قرآن کریم میں سکھائی ہیں۔ اس اُسوہ پر ایک مومن چلنے کی کوشش کرتا ہے جو آنحضرت ﷺ نے قائم فرمایا۔ اُن نصائح پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے جس کی ایک حقیقی (۔) سے آنحضرت ﷺ نے توقع رکھتے ہوئے نصیحت کی ہے۔ پس ایک مومن کے ہر دوسرے عمل کی طرح اس کا سفر بھی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہوتا ہے اور نیکیوں کو قائم رکھنے اور قائم کرنے کے لئے ہوتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (البقرۃ:198) زادِ راہ ساتھ لو اور بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔ قرآن کریم کے یہ الفاظ اس آیت میں ہیں جس میں حج کے حوالے سے بات کی گئی ہے کہ جب اس رکن .... کی ادائیگی کے لئے نکلو تو پھر ہمیشہ یاد رکھو کہ حقیقی مومن وہی ہے جو ہر قسم کی نفسانی بیماریوں سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے، نیکیوں پر قدم مارتے ہوئے، اس پاک فریضے کو سرانجام دینے کے لئے گھر سے نکلتا اور کوشش کرتا ہے۔ اور جو سفر کا سامان تم ساتھ لے کر نکلو، جو عمل تمہارے ہوں اس میں تقویٰ ہو گا تو حج بھی قبولیت کا درجہ پائے گا۔ لیکن یہ مومن کے لئے ایک عمومی حکم بھی ہے کہ ہمیشہ یاد رکھو کہ بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔ مومنوں کے سفر اعلیٰ ترین نیکیاں کمانے کے مقصد کے لئے ہوں یا عام سفر۔ ہر صورت میں یاد رکھو کہ سفر وہی اللہ تعالیٰ کی برکات کا حامل

بنائے گا جس میں تقویٰ مدنظر ہوگا، جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے نیک اعمال کی بجا آوری کی کوشش مدنظر ہوگی۔

پس اگر سفروں سے برکات حاصل کرنی ہیں تو تقویٰ بنیادی شرط ہے۔ اسے ہر وقت مومن کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ اگر یہ مدنظر رہے گا تو دنیاوی فائدوں کے حصول کے لئے بھی جو سفر ہیں وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بن جائیں گے۔ پس یہی سفر ہیں جو مومن کی شان ہیں اور ہونے چاہئیں۔ جب ایک (۔) زادِراہ کو حقیقت میں اپنے ساتھ رکھتا ہے یعنی تقویٰ کی زادِراہ کو تو پھر وہ مومنین کی اس صف میں کھڑا ہو جاتا ہے جن کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے سچے مومن ہونے کی بشارت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (التوبۃ:112) کہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، خدا کی راہ میں سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک باتوں کا حکم دینے والے، بری باتوں سے روکنے والے اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے، سب سچے مومن ہیں اور تو مومنوں کو بشارت دے دے۔

تو تقویٰ پر چلنے کے لئے پہلی شرط توبہ کرنا ہے۔ ایسی سچی توبہ جو اس میں اور گناہوں میں یعنی ایک مومن میں اور گناہوں میں دُوری پیدا کرتی چلی جائے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: ''جب وہ مداومت کرے گا تو خدا تعالیٰ اسے سچی توبہ کی توفیق عطا کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ سیئات اس سے قطعاً زائل ہو کر اخلاق حسنہ اور افعال حمیدہ اس کی جگہ لے لیں گے''۔ اور مداومت کس طرح کرنی ہے، اس کے بارے میں آپ نے یہ نسخہ فرمایا کہ ایک پکا ارادہ کرے کہ برائیوں کے قریب بھی نہ پھٹکوں گا تب جو برائیاں ہیں ان کی جگہ اعلیٰ اخلاق لے لیں گے اور ایسے فعل اور عمل سرزد ہوں گے جو قابل تعریف ہوں گے۔ پس یہ ہے سچی توبہ جو زادِراہ مہیا کرتی رہے گی اور پھر انسان مکمل طور پر خدا کی رضا کے حصول کے لئے کوشش کرنے والا ہوگا۔ خدا تعالیٰ کی طرف اس کی مدد کے لئے نظر ہوگی اور جب خدا تعالیٰ کی طرف نظر ہو گی تو اس آیت میں بیان کردہ دوسری اہم خصوصیت جو ایک مومن کی ہے اس کی طرف توجہ ہوگی۔ یعنی عبادت، مکمل طور پر اس کے آگے جھک جانا اور اپنے ہر عمل کو خدا کی مرضی کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنا۔ اور پھر جب یہ حالت ہوگی تو تیسری حالت مومن کی حَامِدُون کی ہے یعنی حمد کرنے والے۔ جیسے بھی حالات ہوں، اچھے یا برے، سفر میں ہو یا حضر میں ہو، اللہ تعالیٰ کی حمد اس کی زبان پر ہوگی۔ اور پھر ایک مومن کو یہ خوشخبری دی کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبر کرو تو تمہارے دین و دنیا سنور جائیں گے۔ تم خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوگے۔ جو سفر بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور نیکیاں پھیلانے کی غرض سے کیا جائے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعامات کے حصول کا ذریعہ بنتا ہے۔

اور پھر پانچویں بات یہ بیان فرمائی کہ اُن مومنین کو خوشخبری ہے جو رکوع کرنے والے ہیں۔ ہم نماز پڑھتے ہیں ہر رکعت میں رکوع کرتے ہیں لیکن حقیقی رکوع وہ ہے جس میں جسم بھی اور روح بھی اللہ تعالیٰ کے آگے جھک جائے۔ جسم کا ہر ذرّہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ نے خوشخبری دی ہے کہ جب اس سوچ کے ساتھ رکوع ہوگا تو یہ حالت یقیناً میری رضا کو حاصل کرنے کا ذریعہ بنے گی۔ پھر سجدہ کرنے والوں کو خوشخبری ہے۔ سجدہ انسان نماز میں کرتا ہے۔ یہ انتہائی عاجزی کی حالت ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ سجدے حقیقی سجدے ہونے چاہئیں۔ یہ نہ ہو کہ جس طرح مرغی دانہ کھاتے ہوئے بار بار اپنی چونچ زمین پر مارتی ہے ایسے سجدے ہوں بلکہ عاجزی سے اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو جاؤ۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ سجدے کی حالت میں انسان خدا تعالیٰ کے انتہائی قریب ہوتا ہے اس لئے کہ اب اس نے اپنے نفس کو ختم کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور ڈال دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ بھی اسے اپنی نفس کشی کا بہترین بدلہ دیتا ہے۔ اب یہ مقام حاصل کرنے کے بعد بندے کا یہ بھی کام ہے کہ ان نیکیوں سے جو مقام اسے حاصل ہوا ہے اسے اپنے تک ہی محدود نہ رکھے بلکہ ان نیکیوں کو پھیلائے۔ دوسروں کو بھی اس مقام کی طرف توجہ دلانے کی کوشش کرے۔ برائیوں کے خلاف جہاد کرے۔ اپنی برائیاں صاف کرنے کے بعد دنیا کو بھی بتائے کہ کون کون سی باتیں اللہ تعالیٰ کے انعامات کو دور کر دیتی ہیں۔ بلکہ ان برائیوں کی وجہ سے ایک انسان اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا ہونے کی بجائے شیطان کی گود میں چلا جاتا ہے۔ پس یہ نیکیاں حاصل کرنا، ان نیکیوں کو حاصل کرنے کے لئے سفر کرنا اور ان نیکیوں کو پھیلانے کے لئے سفر کرنا، اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنتا ہے۔ کیونکہ اس ذریعہ سے وہ اللہ تعالیٰ کی حکومت دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے اور اس کے لئے کوشش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب یہ حالت میرے بندوں کی ہو جائے تو اس کے لئے خوشخبری ہے اور ایسی خوشخبری ہے کہ وہ آئندہ خوشخبریاں دیتی چلی جائے گی۔ اللہ کرے کہ ہمارے حضر بھی اور ہمارے سفر بھی نیکیاں پھیلانے، نیکیاں کرنے اور خدا تعالیٰ کی حکومت دنیا میں قائم کرنے کے لئے ہوں تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے ہوئے اس کے انعامات حاصل کرنے والے ہوں۔

دو تین دن تک انشاء اللہ تعالیٰ مَیں بھی ایک سفر شروع کرنے والا ہوں جو مغربی افریقہ کے تین ممالک کا ہے یعنی گھانا، بینن اور نائیجیریا کا۔ ان ملکوں کے پروگرام خلافت جوبلی کے حوالے سے پہلے پروگرام ہیں جن میں مَیں شامل ہونے جا رہا ہوں۔ انشاء اللہ۔ اب اس کے ساتھ ہی مختلف ممالک میں پروگرام ہونے ہیں۔ بعض ملکوں میں مَیں شامل ہوں گا انشاء اللہ تعالیٰ اور یہ سال تقریباً اس لحاظ سے مصروفیت اور سفر کا سال ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات کی جو گزشتہ سو سال سے زائد عرصہ سے جماعت احمدیہ پر بارشیں ہوئیں اور ہو رہی ہیں وہ ہماری عبادتوں کے معیار بھی بڑھانے والی ہوں، ہماری عاجزی کے معیار بھی بڑھانے والی ہوں، نیکیوں کو پھیلانے اور برائیوں کو روکنے کی طرف ہم پہلے سے زیادہ توجہ دینے والے ہوں اور خاص طور پر میرا ہر سفر اس مقصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت لئے ہوئے ہو۔ اللہ تعالیٰ دوران سفر بھی حافظ و ناصر ہو اور جس جگہ پہنچیں وہاں بھی اپنی قدرت کے خاص نظارے دکھائے۔ ہم تو عاجز اور کمزور بندے ہیں، اگر اللہ تعالیٰ کی مدد ہمارے شامل حال نہ ہو تو نہ ہم خود اپنے اندر نیکی قائم کر سکتے ہیں نہ دوسروں کو نیکی کی تلقین کر سکتے ہیں۔ نہ ہی یہ سفر خوشخبریاں دلانے والے بن سکتے ہیں۔ پس اُس کے فضل کے حصول کے لئے اس کے آگے جھکنا ہی ہماری کوششوں کا بہترین پھل لانے کی ضمانت بن سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں کامیابی فرمائے اور قبول فرمائے۔

اللہ تعالیٰ نے سفر شروع کرنے سے پہلے قرآن کریم میں بعض دعائیں بھی سکھائی ہیں جو نہ صرف آرام دہ سفر کا ذریعہ بنتی ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے انعامات بھی بڑھاتی ہیں اور آنحضرت ﷺ ہر سفر شروع کرنے سے پہلے دعائیں کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الزخرف:14-15) سواریوں کا ذکر چل رہا ہے۔ پھر فرمایا تا کہ تم ان کی پیٹھوں پر جم کر بیٹھ سکو، پھر جب تم ان پر اچھی طرح قرار پکڑ لو تو اپنے ربّ کی نعمت کا تذکرہ کرو اور کہو پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اسے زیرنگیں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

آج کل کے زمانے میں جب اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا، اپنے وعدے کے مطابق ایسی سواریاں بھی مہیا فرما دیں جو آسانی سے اور کم وقت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی ہیں۔ اگر انسان اس سوچ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرے، اس کی تسبیح کرے کہ مَیں حقیقی رنگ میں رکوع کرنے والا اور سجدہ کرنے والا ہو جاؤں اور ان میں شامل ہو جاؤں اور ان میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پہنچانے والا بن جاؤں تو ہر سفر اللہ تعالیٰ کی برکات کو سمیٹنے والا سفر ہوگا۔

میرے لئے دعا کریں جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا کہ میرا ہر سفر اس جذبے اور روح کے ساتھ ہو۔ جب تمام جماعت کی دعاؤں کا دھارا ایک طرف چل رہا ہوگا تو اللہ تعالیٰ کے فضل پھر کئی گنا بڑھ جاتے ہیں اور پھر بڑھ کر ظاہر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دعاؤں کی توفیق بھی دے اور انہیں قبول بھی فرمائے اور ہم ہر قدم پر اس کے فضلوں کے نظارے پہلے سے بڑھ کر دیکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہر قدم پر ہماری کمزوریوں کو دور فرمائے، پردہ پوشی فرمائے۔ ہماری کوئی غلطی، کوئی کمزوری اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو ہم سے دُور لے جانے والی نہ ہو۔

اس وقت مَیں سفر سے متعلق چند احادیث بھی بیان کروں گا جن میں آنحضرت ﷺ نے نصائح بھی فرمائی ہیں، رہنمائی بھی فرمائی ہے، سفر کرنے والوں کو دعائیں بھی دی ہیں تاکہ یہ سفر اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بن جائیں۔

آنحضرت ﷺ سفر کرنے سے پہلے، سفر کرنے والوں کو کس طرح دعا دے کر رخصت فرمایا کرتے تھے، اس بارے میں روایت میں آتا ہے، حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے نبی! مَیں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں۔ آپؐ نے اس سے پوچھا کب، اس نے کہا کل انشاء اللہ راوی کہتے ہیں کہ آپ اس کے پاس آئے اور اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے فرمایا (۔) تو اللہ کی حفاظت میں اور اس کے پہلو میں رہے اللہ تعالیٰ تقویٰ کو تیرا زاد راہ بنائے اور تیرے لئے تیرے گناہ بخشے اور خیر کی طرف ہی تجھے پھیرے جہاں کا بھی تو ارادہ کرے یا جہاں بھی تو رخ کرے۔

سفر کرنے سے پہلے آپؐ کا اپنا عمل کیا تھا۔ اس بارے میں بعض روایات پیش کرتا ہوں۔ سفروں میں کامیابی کے لئے اور شکرگزاری کے لئے یہی اسوہ ہے جو ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کا ذریعہ بنے گا۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کسی مقام پر پڑاؤ کرتے تو وہاں سے اُس وقت تک کوچ نہ فرماتے جب تک دو رکعت نماز نہ ادا فرما لیتے۔ جب کسی مقام کو چھوڑتے تو دو رکعت نماز ادا کرتے۔

پھر سفر شروع کرنے اور اس کے اختتام پر صدقات کا بھی ذکر ملتا ہے۔ آنحضرت ﷺ تو ہر وقت صدقہ و خیرات کرتے رہتے تھے لیکن اس حوالے سے جانوروں کی قربانی کا ذکر ملتا ہے۔ جانور قربان کرتے تھے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب حج یا عمرے سے یا غزوہ سے واپسی پر کسی گھاٹی یا ٹیلے سے گزرتے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہتے پھر یہ پڑھتے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اس کے لئے بادشاہت ہے اسی کے لئے تمام حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، اپنے ربّ کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے ہی تمام گروہوں کو شکست دی۔

(بخاری کتاب الجہاد والسیر باب التکبیر اذا علا شرفا حدیث نمبر 2995)

اللہ تعالیٰ آپ ﷺ سے کئے گئے وعدے ہمیشہ سے ہماری زندگیوں میں بھی سچ کر دکھاتا رہے اور ہماری کوئی کمزوریاں ان کو دُور لے جانے والی نہ بنیں اور دنیا میں ہم جلد سے جلد آنحضرت ﷺ کا جھنڈا لہراتا ہوا دیکھیں۔

پھر آپؐ نے ایک یہ نصیحت فرمائی، حضرت خولہؓ بنت حکیم بیان کرتی ہیں کہ مَیں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تم میں سے کوئی کسی مقام پر پڑاؤ کرے تو یہ کہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے مَیں اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات کی پناہ میں آتا ہوں۔ تو اس جگہ سے کوچ کرنے کے وقت تک (یعنی وہ جگہ چھوڑنے کے وقت تک) کوئی بھی چیز اسے وہاں تکلیف نہیں پہنچائے گی۔

(سنن الدارمی کتاب الاستئذان باب مایقول اذا نزل منزلا۔ حدیث نمبر 2682)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین دعائیں ایسی ہیں جو قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں۔ مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور والد کی دعا اپنی اولاد کے لئے۔

پس مسافروں کو سفر کے موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے بجائے اس کے کہ سارا وقت فضول باتوں میں ضائع کیا جائے، دعاؤں کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس کی توفیق عطا فرمائے اور محض اپنے فضل سے ان دعاؤں کو قبول بھی فرمائے۔

پھر آپؐ کی ایک دعا ایک روایت میں آتی ہے۔ حضرت صہیبؓ جو نبی کریم ﷺ کے صحابیؓ تھے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کسی ایسی بستی کو دیکھتے جس میں آپؐ کے جانے کا ارادہ ہوتو آپؐ یہ دعا کرتے اے اللہ! سات آسمانوں اور جس پر ان کا سایہ ہے ان کے ربّ، سات زمینوں اور جو کچھ انہوں نے اٹھا رکھا ہے ان کے ربّ، شیاطین اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے ان کے ربّ، ہواؤں اور جو کچھ وہ اڑاتی ہیں، ان کے ربّ، ہم تجھ سے اس بستی اور اس کے رہنے والوں اور اس کی خیر اور بھلائی چاہتے ہیں اور اس کے شر سے اور اس کے باشندوں کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

(مستدرک علی الصحیحین۔ جلد نمبر 2 کتاب المناسک۔ حدیث نمبر 1668۔ ایڈیشن 2002ء)

سفر شروع کرتے وقت کی دعاؤں میں سے ایک یہ بھی دعا آپؐ نے ہمیں بتائی، حضرت عبداللہ بن سَرْجِسْ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے کہ (۔)

(سنن ابن ماجہ۔ باب الدعاء۔ باب مایدعو بہ الرجل اذا سافر۔ حدیث نمبر 3888)

اے اللہ مَیں سفر کی مشکلات سے اور سفر سے رنج اور غم کے ساتھ لوٹنے سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی دعا سے اور گھر میں اور مال میں برے نظارے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

پھر روایت میں ہے حضرت ام سلمیٰؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا یہ عمل تھا کہ جب وہ اپنے گھر سے نکلتے تو یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ مَیں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مَیں گمراہ ہو جاؤں یا مَیں پھسل جاؤں یا مَیں ظلم کروں یا میرے پہ ظلم کیا جائے یا میں جہالت کروں یا مجھ سے جہالت کا سلوک کیا جائے۔

(سنن ابن ماجہ۔ باب الدعاء۔ باب مایدعو بہ الرجل اذا خرج من بیتہ حدیث نمبر 3884)

پھر سفر شروع کرتے وقت آنحضرت ﷺ کی بعض دعاؤں کا اگلی روایت میں ذکر ملتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی اونٹنی پر تشریف فرما ہو کر اپنی انگلی کے اشارے سے کہتے کہ اے اللہ! تُو ہی سفر میں اصل ساتھی ہے اور تو ہی گھر والوں میں اصل جانشین ہے۔ اے اللہ اپنی خیرخواہی کے ساتھ تو ہمیں لے کر جا اور ہمیں اپنے ذمہ میں ہی واپس لانا (اپنی پناہ میں ہی واپس لانا)۔ اے اللہ! ہمارے لئے زمین کو لپیٹ دے اور اس سفر کو ہمارے لئے آسان کر دے۔ اے اللہ! مَیں سفر کی تکلیف اور مشقت سے اور سفر سے رنج اور غم کے ساتھ لوٹنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(سنن الترمذی کتاب الدعوات باب مایقول اذا خرج مسافرا۔ حدیث نمبر 3438)

پھر ایک روایت میں ذکر ہے۔ عبدالرزاق بیان کرتے ہیں کہ ان سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سفر پر نکلتے وقت ایک سواری پر جب اچھی طرح بیٹھ جاتے تو آپؐ تین مرتبہ تکبیر کہتے پھر آپ پڑھتے، پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے سواری کو مسخر کیا یعنی

وہی قرآن کریم کی دعا ہے (۔)(الزخرف:14-15) کہ پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے سواری کو مسخر کیا اور ہماری طاقت میں نہیں تھا کہ اس پر قابو پاسکیں اور اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم تیری طرف ہی لوٹ کر آنے والے ہیں۔ اے اللہ! مَیں تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ طلب کرتا ہوں اور ایسا عمل جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ اس سفر کو ہمارے لئے آسان کر دے۔ اے اللہ! اس کی دُوری کو ہمارے لئے لپیٹ دے، اے اللہ تُو ہی اس سفر میں اصل ساتھی ہے اور گھر والوں اور مال میں تو ہی اصل جانشین ہے۔ اور جب آنحضرت ﷺ سفر سے لوٹتے تو یہ کلمات ادا کرتے اور یہ الفاظ زیادہ کہتے کہ ہم واپس آنے والے ہیں۔ ہم توبہ کرنے والے ہیں، ہم عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے ربّ کی تعریف بیان کرنے والے ہیں جیسا کہ پہلے روایت میں آیا ہے وہ یہ ہے کہ کسی چڑھائی پر چڑھتے وقت اللہ اکبر کہتے اور اترتے وقت سبحان اللہ کہتے۔

(سنن ابی داوٗد۔ کتاب الجہاد۔ باب مایقول الرجل اذا سافر حدیث نمبر 2599)

ہم بھی آنحضرت ﷺ کی بتائی ہوئی ان دعاؤں کے ساتھ ہی اپنے سفر کا آغاز کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان الفاظ کی برکت سے جو اس کے پیارے نبی ﷺ کے منہ سے نکلے، ہمارے سفروں میں بھی آسانی پیدا کر دے۔ ان میں برکت ڈالے اور خیریت سے اُن برکات کو ہم سمیٹتے ہوئے واپس لوٹیں۔ وہ برکات جو ہمیں ملیں وہ ایسی برکات ہوں جو ہمیشہ قائم و دائم رہنے والی ہوں اور جن جن ملکوں میں جائیں، جن جن جماعتوں میں جائیں یا جہاں جہاں بھی یہ پروگرام ہو رہے ہیں، ہر جگہ ان برکات کا اظہار نظر آتا ہو۔

اللہ تعالیٰ ہمیں وہ دن جلد دکھائے جب اس کی توحید کا جھنڈا تمام دنیا میں ہم لہراتا ہوا دیکھیں اور اللہ تعالیٰ کے پیارے اور محسن انسانیتؐ کے حسن کو ہم بڑی شان و شوکت کے ساتھ تمام دنیا میں چمکتا ہوا دیکھیں۔

ضمناً میں ایک اور بات بھی کہنا چاہتا ہوں جو باقیوں کے لئے تو ضمناً ہے لیکن جرمنی کی لجنہ کے لئے اہم بات ہے اور اس سفر کی وجہ سے مجھے اس کا خیال زیادہ آیا کہ جرمنی کی لجنہ یہ سن کر مزید بے چین ہو گی کہ دنیا میں اس سال جلسے ہو رہے ہیں اور جوبلی کے حوالے سے بڑے اہم جلسے ہیں اور شاید ان سے محروم رہنا پڑے کیونکہ گزشتہ سال ان کے جلسے میں پوری طرح ڈسپلن نہ ہونے کی وجہ سے مَیں نے کہا تھا کہ ہو سکتا ہے کہ اگلے سال تمہارا جلسہ نہ کیا جائے جب تک اپنی اصلاح نہیں کر لیتے۔ اس کے بعد مجھے بے شمار خط عورتوں کے، بچیوں کے، لڑکیوں کے آئے کہ ہمیں معاف کر دیں آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ ایسی بدانتظامی نہیں ہو گی۔ بلکہ لجنہ جرمنی کی ہمدردی میں دوسرے ملکوں کی لجنہ کی ممبرات کے خطوط آئے کہ انہیں جلسے سے محروم نہ کریں بلکہ مجھے یاد پڑتا ہے کہ سب سے پہلے جرمنی کی بجائے پاکستان سے معافی کا خط آیا تھا۔ تو بہرحال جیسا کہ مَیں نے کہا وہ تو ایک اصلاحی قدم تھا۔ لجنہ جرمنی کا نیشنل اجتماع بھی اسی لئے نہیں کیا گیا کہ پہلے چھوٹے پیمانے پر اجتماعات کر کے جلسے کی اہمیت سے لوگوں کو آگاہ کریں، عورتوں کو آگاہ کریں۔ اور اس کا بڑا مثبت نتیجہ نکلا ہے۔ الحمدللہ کہ میری اطلاع کے مطابق وہاں ایک انقلابی تبدیلی اکثریت میں پیدا ہوئی ہے۔ مجھے جو خطوط آئے ان میں بھی توبہ و استغفار کی طرف خاص توجہ تھی اور اخلاص و وفا کا اظہار ایسا تھا کہ آج اس مادی دور میں صرف اور صرف حضرت مسیح موعود کی جماعت میں ہی نظر آسکتا ہے کہ دنیاوی چیزوں کے لئے نہیں بلکہ دین کی خاطر اس طرح درد سے کوشش ہو رہی ہو، بچیوں، لڑکیوں عورتوں کے خلافت سے محبت کے اور معافی کے خطوط آتے رہے۔ ایک بہن نے لکھا کہ اس کی غیر احمدی افغان واقف تھی۔ اس نے کہا کہ مَیں نے سنا ہے کہ تمہارے خلیفہ تم سے ناراض ہیں اور پھر ساتھ ہی اس کو یہ بھی کہا کہ تم لوگ بڑی بُری عورتیں ہو۔ کہتی ہیں کہ مَیں ابھی یہ سوچ ہی رہی تھی کہ کیا جواب دوں کہ خود ہی وہ غیر احمدی کہنے لگیں کہ شکر کرو تمہاری غلطیوں کی نشاندہی کرنے والا کوئی ہے، صحیح کرنے والا کوئی ہے، جو غلط کام پر سمجھا سکے۔ ہم تو برائیوں میں پھنستے جا رہے ہیں اور ہمیں پوچھنے والا کوئی نہیں۔ تو بہرحال کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اس پابندی نے پورے جرمنی کی لجنہ، ناصرات، بچیوں میں ایک بے چینی کی لہر دوڑا دی تھی اور اس وجہ سے انہوں نے دعائیں بھی کیں اور اپنے اندر تبدیلیاں بھی پیدا کیں۔ کچھ عرصہ ہوا اسی وجہ سے میرے پاس ان کی رپورٹیں آ رہی تھیں۔ مَیں نے امیر صاحب اور صدر لجنہ کو کہہ دیا تھا کہ خاموشی سے جلسے کی تیاری کرتے رہیں لیکن لگتا ہے کہ ابھی تک بات پہنچی نہیں کیونکہ جلسے کی تیاری تو ہو رہی ہے۔ تو بہرحال یہ بھی اچھی بات ہے کہ واقعی خاموشی سے کام ہو رہا ہے جو دوسروں کو پتہ نہیں لگا۔

اخلاص و وفا کا نمونہ جو لجنہ جرمنی نے اور وہاں کی بچیوں نے دکھایا ہے وہ تو بیان نہیں ہو سکتا۔ بہرحال یہ تسلی رکھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ وہاں لجنہ کا، عورتوں کا بھی جلسہ ہو گا انشاء اللہ۔ لیکن اس واقعہ نے جرمنی کی لجنہ کی قدر خاص طور پر میرے دل میں کئی گنا بڑھا دی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص و وفا کو بڑھاتا رہے اور ہر دم ترقی کرتی رہیں۔

دوبارہ پھر مَیں دعا کی درخواست کرتا ہوں اپنے ملکوں کے جلسوں کے لئے بھی دعا کریں اور میرے دَوروں کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنی رحمتوں اور فضلوں کے دروازے کھولتا چلا جائے۔

جلسہ یوم خلافت و تقریب تقسیم انعامات

نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم ربوہ

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی و جشن تشکر کے بابرکت موقع پر جماعت احمدیہ کو مختلف پروگرام کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اس سلسلہ میں نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم واقع دارالنصر غربی کو مورخہ 20 مئی 2008ء کو صبح 8 بجے اکیڈمی کے گراؤنڈ میں جلسہ یوم خلافت منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اس تقریب میں اکیڈمی کے طلباء، اساتذہ کرام اور دیگر مہمانان نے شرکت کی۔ جلسہ کے اہتمام میں گراؤنڈ میں ایک بڑا پنڈال بنایا گیا تھا جس کے اردگرد وال باؤنڈری کے طور پر لگائی گئی قناتوں پر خوبصورت بینرز لگائے گئے تھے جن پر خلافت کی مناسبت سے تحریرات درج تھیں۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن تھے۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم نورالجمیل نجمی صاحب استاد نصرت جہاں اکیڈمی نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے کہا کہ طلباء کو حضور انور کی طرف سے جاری کردہ دعائیہ کارڈز فراہم کئے گئے اور خلافت جوبلی دعائیں صبح اسمبلی میں بھی دوہرائی جاتی رہیں۔

خلافت جوبلی کے پروگرامز میں علمی اور ورزشی مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقریر، بیت بازی، دعوۃ الی الصلوٰۃ اور خوش خطی کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ ان مقابلہ جات میں خلافت کے موضوع کو مدنظر رکھا گیا اسی طرح ورزشی مقابلہ جات میں کرکٹ، فٹبال، رسہ کشی، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس باسکٹ بال، کبڈی اور اتھلیٹکس میں دوڑ، گولہ پھینکنا، نیزہ پھینکنا، ثابت قدمی اور لمبی چھلانگ کے مقابلہ جات شامل تھے۔

رپورٹ کے بعد محترم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء نے ’’خلافت کی اہمیت اور ہماری ذمہ داریاں‘‘ کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد چند طلباء نے مل کر خوش لحن آواز میں ترانہ احمدیت پیش کیا۔

بعدہٗ محترم مہمان خصوصی نے مقابلہ جات میں اعزاز پانے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے اور طلباء سے خطاب فرمایا جس میں انہوں نے ادارہ کی علمی کاوشوں اور طلباء کی علمی صلاحیتوں کو سراہا اور بعض تربیتی امور کے حوالے سے طلباء کو قیمتی نصائح فرمائیں۔

مہمان خصوصی کے خطاب کے بعد مکرم راجہ فاضل احمد صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم نے اختتامی کلمات ادا کرتے ہوئے محترم مہمان خصوصی، دیگر مہمانان اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور طلباء کو نصیحت فرمائی کہ خلافت احمدیہ کے ساتھ پیار، محبت اور اخلاص و اطاعت کا اٹوٹ رشتہ قائم کریں اور پھر خدا تعالیٰ کے فضلوں کے نازل ہونے کے نظارے دیکھیں۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے اجتماعی دعا کروائی جس کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 82032 میں امتیاز احمد

ولد غلام احمد قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چھور مغلیاں اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) پلاٹ 7 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے (3) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے کا حصہ (2 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 82033 میں میاں جاوید عمر چغتائی

ولد میاں محمد عمر چغتائی قوم چغتائی پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 19 مرلے 4 سرساہی مالیتی -/2800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں جاوید عمر چغتائی۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان جاوید وصیت نمبر 36091

مسل نمبر 82034 میں ماریہ نعمان

زوجہ نعمان جاوید چغتائی قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/550000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ عثمان۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید عمر ولد محمد عمر۔ گواہ شد نمبر 2 احسان جاوید ولد جاوید عمر

مسل نمبر 82035 میں زاہد علی باسط

ولد فرید اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ الہ دین ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد علی باسط۔ گواہ شد نمبر 1 خرم نصیر رانا وصیت نمبر 44254۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضیٰ ولد نور محمد

مسل نمبر 82036 میں مبشر احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ الہ دین ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ظفر ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 عدنان جاوید ولد جاوید عمر

مسل نمبر 82037 میں رسالدار مشتاق

ولد عبدالکریم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39/12L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) ساڑھے پانچ کنال زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4754 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رسالدار مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 عامر حفیظ باجوہ ولد حفیظ احمد باجوہ (مرحوم)

مسل نمبر 82038 میں سہیل آمین

ولد چوہدری محمد آمین (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکپتن شریف بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی پونے چھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/1950000 روپے (اس زمین پر کیس شفع چل رہا ہے) (2) رہائشی مکان میں ڈیڑھ مرلہ حصہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل آمین۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد ریاض احمد

مسل نمبر 82039 میں محمد صادق

ولد محمد موسیٰ (مرحوم) قوم راجپوت ٹڈی پیشہ زمیندارہ عمر 77 سال بیعت 1953ء ساکن عارف والا ضلع پاکپتن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8/1 ایکڑ واقع کوٹ موہر سنگھ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/25000 روپے (3) بھینس اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر

گواہ شد نمبر 2 رانا عنایت اللہ خاں ولد رانا ظفر اللہ خاں

مسل نمبر 82040 میں عنایت اللہ خاں

ولد ظفر اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک رنگشاہ ضلع پاکپتن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 80 کنال واقع رنگشاہ + چک نمبر 52/SP مالیتی -/4000000 روپے (3) 4 عدد دوکانات واقع رنگشاہ اڈہ مالیتی -/1600000 روپے (3) کار مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000+8000 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکانات + کاروبار بھٹہ مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عنایت اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 1 رانا سیف اللہ خاں ولد رانا ظفر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 خالد رحمان بھٹی ولد محمد اسماعیل بھٹی

مسل نمبر 82041 میں شیخ آفتاب یوسف

ولد محمد یوسف قوم شیخ پیشہ کاروبار ہمراہ والد عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈی بلاک اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ آفتاب یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 82042 میں محمد یوسف

ولد محمد اقبال قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک ڈی اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سوا بارہ مرلہ رہائشی مکان واقع اوکاڑہ (2) 9 مرلہ رہائشی مکان واقع اوکاڑہ (3) 3 عدد گاڑیاں (لیز پر لی گئی ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ آفتاب یوسف ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 82043 میں بشیر احمد

ولد عنایت علی قوم وٹو پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1994ء ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا رحمان علی باسط ولد رانا عبدالباسط گواہ شد نمبر 2 فہد فاروق احمد ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 82044 میں انس احمد

ولد شیخ حامد محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 82045 میں قمر محمود

ولد شیخ گلزار احمد قوم شیخ پیشہ سیلز مین عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد 3 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا حصہ (والدہ۔ 5 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد ولد چوہدری فتح دین۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول

مسل نمبر 82046 میں عمیر محمود

ولد شیخ قمر محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ظہیر احمد وصیت نمبر 17999۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 82047 میں قاری علی اصغر

ولد رحمت علی قوم راجپوت پیشہ مدرس عمر 35 سال بیعت 2000ء ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاری علی اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد بشیر ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فہد فاروق احمد ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 82048 میں شیخ عقیل احمد

ولد شیخ جمیل احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ علی پورا اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ عقیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد عدیل ناصر ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 82049 میں محمد عمیر مظفر

ولد شیخ مظفر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ علی پورا اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمیر مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 حسیب احمد ولد شیخ منیر احمد

مسل نمبر 82050 میں بلال احمد

ولد اسرار احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ علی پورا اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فہد فاروق احمد ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ حسیب احمد ولد شیخ منیر احمد

مسل نمبر 82051 میں نعیم احمد ناصر

ولد ناصر احمد قوم ہاشمی پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 فہد فاروق احمد

مسل نمبر 82052 میں سعید احمد

ولد محمد ارشد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ مکان میں حصہ اڑھائی مرلہ اندازاً مالیتی -/375000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6719 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فہد فاروق احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 82053 میں بشیر احمد بھٹی

ولد غلام محمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ علی پورہ اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حصہ از مکان برقبہ 2 مرلہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 فہد فاروق احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 82054 میں صبا احمد

بنت مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبا احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد شفاء اللہ گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 82055 میں ساجدہ مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/200000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/117000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 82056 میں عطاء المنعم

ولد عبدالشکور قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفیصل ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المنعم۔ گواہ شد نمبر 1 عامر حفیظ وصیت نمبر 51170۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 82057 میں محمد احمد خان نسیم

ولد محمد عالم قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوڑے پل لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد خان نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 عامر حفیظ وصیت نمبر 51170۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 82058 میں بلال احمد طاہر

ولد عطاء العزیز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفیصل ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عامر حفیظ وصیت نمبر 51170۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 82059 میں محمد سجاد

ولد محمد شفیع قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قذافی پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سجاد۔ گواہ شد نمبر 1 عامر حفیظ وصیت نمبر 51170 گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 82060 میں محمد ساجد

ولد محمد شفیق قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفیصل ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ساجد۔ گواہ شد نمبر 1 عامر حفیظ وصیت نمبر 51170۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 82061 میں بشریٰ ظاہر احمد

زوجہ ظاہر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ظاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مستنصر احمد ڈوگر ولد ناصر احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 2 فائزہ مبشرہ بنت ناصر احمد ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 3 شمیم ناصر زوجہ ناصر احمد ڈوگر

مسل نمبر 82062 میں عمران احمد

ولد سلطان احمد قوم ملک پیشہ دوکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سک نہر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان اڑھائی مرلہ کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد عبدالمجید عاجز۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 82063 میں مبشر احمد تنویر

ولد رمضان محمد زاہد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہواڑی مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار

مسل نمبر 82064 میں بلقیس توفیق

زوجہ محمد توفیق قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس توفیق۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد خان ولد ولی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار

مسل نمبر 82065 میں منصور احمد

ولد برکت علی (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بندروڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/2000000 روپے (2) کار مالیتی -/175000 روپے (3) نقد رقم -/24000 روپے۔ نوٹ :۔ قرض بذمہ -/200000 روپے ہے۔ جس کی ادائیگی بالاقساط کی جارہی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33079 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خاں گورایہ ولد عنایت اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محسن چوہان ولد چوہدری محمد اشرف چوہان

مسل نمبر 82066 میں ارسلان نصیر

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بندروڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ازترکہ والدہ 2 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد نور ولد نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 82067 میں زبیر احمد

ولد خالد سعید قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد وصیت نمبر 38261۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی وصیت نمبر 31764

مسل نمبر 82068 میں محمد طفیل احمد

ولد فضل دین قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طفیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر وقاص ولد خالد سعید گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 82069 میں عائشہ صدیقہ

بنت محمد طفیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 تولے زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب خان طارق ولد عبدالحلیم خان

مسل نمبر 82070 میں مجیدہ طفیل

زوجہ محمد طفیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے (2) بینک بیلنس -/500000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مجیدہ طفیل۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد نور ولد نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 82071 میں قدسیہ مقصود

زوجہ چوہدری مقصود احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشاد احمد ورک وصیت نمبر 16608۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سکندر احمد وصیت نمبر 56508

مسل نمبر 82072 میں ثانیہ مقصود

بنت چوہدری مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثانیہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشاد احمد ورک وصیت نمبر 16608۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سکندر احمد وصیت نمبر 56508

مسل نمبر 82073 میں طاہرہ احسان

زوجہ احسان الرحمٰن چوہان قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ احسان۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد نور ولد نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 72074 میں شاہدہ شفیق

زوجہ شفیق احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پارک بندروڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور وصیت نمبر 24620 گواہ شد نمبر 2 محمد سرور

مسل نمبر 82075 میں مقبول احمد

ولد محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مقبول احمد۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد وصیت نمبر38261۔گواہ شد نمبر2 ارسلان مہدی ورک وصیت نمبر31764

مسل نمبر82076 میں محمد اسحاق خان

ولد رسول خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوشالیمار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقدرقم -/900000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/2000000 روپے (3) ازترکہ والد مشترکہ مکان واقع نشاط کالونی میں میرا حصہ مالیتی اندازاً -/400000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8942روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اسحاق خان۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد وصیت نمبر38261۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد وصیت نمبر38262

مسل نمبر82077 میں رضا اللہ

ولد امان اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضا اللہ۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد تشنہ ولد مبارک احمد تشنہ۔گواہ شد نمبر2 احمد زکریا ولد راجہ محمود احمد

مسل نمبر82078 میں سعدیہ طیبہ

بنت ملک صلاح الدین قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ طیبہ۔گواہ شد نمبر1 ملک قدوس الرحمٰن ولد ملک انیس الرحمٰن (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 ملک صہیب الرحمٰن ولد ملک انیس الرحمٰن (مرحوم)

مسل نمبر82079 میں صداقت اختر

زوجہ بشارت احمد بسراء قوم جٹ بسراء پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیزان فیکٹری لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور5 تولے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/16000 روپے(3) ازترکہ والدین زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع گدیاں پنڈ ضلع نارووال مالیتی -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صداقت اختر۔گواہ شد نمبر1 بشارت احمد بسراء خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 حنان احمد ظہیر ولد خلیل احمد

مسل نمبر82080 میں ارم بشارت

بنت بشارت احمد بسراء قوم جٹ سراء پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیزان فیکٹری بندروڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ارم بشارت۔گواہ شد نمبر1 بشارت احمد بسراء والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 حنان احمد ظہیر ولد خلیل احمد

مسل نمبر82081 میں صبیحہ امین

بنت محمد امین قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھمدانی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صبیحہ امین۔گواہ شد نمبر1 محمد امین ولد محمد مختار۔گواہ شد نمبر2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر43741

مسل نمبر82082 میں شمائلہ سعید

بنت ریاض احمد سعید قوم راجہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھمدانی پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمائلہ سعید۔گواہ شد نمبر1 عبدالکریم عابد ولد چوہدری علی محمد۔گواہ شد نمبر2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر43741

مسل نمبر82083 میں شیراز احمد

ولد چوہدری نذیر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہربنس پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شیراز احمد۔گواہ شد نمبر1 عطاء المحسن شاد وصیت نمبر39868۔گواہ شد نمبر2 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر23096

مسل نمبر72084 میں احمد دین

ولد جمال دین قوم بھٹی پیشہ ٹھیکیداری عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرپورہ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 11 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد دین۔گواہ شد نمبر1 عبدالسلام ارشد وصیت نمبر23611 گواہ شد نمبر2 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر23096

مسل نمبر82085 میں ناصرہ پروین

زوجہ نعیم الدین مرزا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلدشت ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور7 تولے مالیتی-/120000 روپے(2) حق مہر-/3000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ پروین۔گواہ شد نمبر1 نعیم الدین مرزا خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 محمد حفیظ وصیت نمبر31396

مسل نمبر82086 میں افتخار عظیم

ولد محمد طاہر قوم گجر پیشہ ......عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن والٹن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔افتخار عظیم۔گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ولد معین احمد۔گواہ شد نمبر2 طاہر مطلوب ولد مطلوب احمد

مسل نمبر82087 میں عدنان مطلوب

ولد مطلوب احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیولری گراؤنڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان مطلوب۔گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ولد معین احمد۔گواہ شد نمبر2 طاہر مطلوب ولد مطلوب احمد

مسل نمبر82088 میں ذیشان خرم

ولد محمد یونس (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان خرم۔گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ولد معین احمد۔گواہ شد نمبر2 طاہر مطلوب ولد مطلوب احمد

مسل نمبر82089 میں شہزاد سلام کاسی

ولد عبدالسلام کاسی قوم کاسی پیشہ ملازمت عمر31 سال بیعت 2007ء ساکن مدینہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد سلام کاسی۔گواہ شد نمبر1 تنویر احمد خان ولد محمد صدیق خان۔گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ولد معین احمد

مسل نمبر82090 میں میجر (ر) محمد مظہر سلطان

ولد کیپٹن ہدایت علی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر62 سال بیعت 1968ء ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میجر (ر) محمد مظہر سلطان۔گواہ شد نمبر1 سلیم احمد خان ولد ایم بشیر احمد۔گواہ شد نمبر2 مجیب الدین امجد ولد چوہدری علم دین

مسل نمبر82091 میں نسیم مبارک

بیوہ ملک مبارک احمد (مرحوم) قوم کا کازئی پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم (قابل تقسیم) بصورت (1) مکان واقع ماڈل ٹاؤن لاہور کا 1/11 حصہ (2) مکان ودوکان واقع خانپور منڈی کا 1/11 حصہ (3) زرعی اراضی 99/ ایکڑ واقع چک نمبر 65/P کا 1/11 حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/3980 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 کرنل نصیرالحق خان ولد کرنل ظہیرالحق خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعد بن نصیر ولد کرنل نصیرالحق خان

مسل نمبر 82092 میں زاہدہ پروین

بنت چوہدری بشیر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 82093 میں ماریہ خان

بنت عباس خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 عباس خان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 82094 میں صالحہ انجم

بنت عابد نسیم چغتائی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 800-21 گرام مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صالحہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 عابد نسیم چغتائی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک (مرحوم)

مسل نمبر 82095 میں نیر نعیم

بنت ڈاکٹر نعیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیر نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب نعیم ولد ڈاکٹر نعیم احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک (مرحوم)

مسل نمبر 82096 میں حافظ عثمان جری اللہ

ولد نصر اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رام گڑھ مجاہد آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ عثمان جری اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد خان ولد ولی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 82097 میں خالد محمود

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد اسٹیٹ ضلع عمرکوٹ حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد محمد ارشاد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد محمد ارشاد

مسل نمبر 82098 میں یسریٰ فرحین

بنت سید سلامت علی شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یسریٰ فرحین۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحئی وصیت نمبر 36428۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن وصیت نمبر 44394

تقسیم ہند کا اعلان

23 مارچ 1940ء کو قرارداد پاکستان کی منظوری کے بعد یہ واضح ہو چکا تھا کہ مسلمانان ہند پاکستان کے قیام سے کم کسی سمجھوتے پر راضی نہیں ہوں گے اور پاکستان کا قیام، ہندوستان کے ہر مسلمان کے دل کی دھڑکن اور نصب العین بن چکا تھا۔

دوسری طرف کانگریس اور حکومت انگلستان کی کوشش یہ تھی کہ کسی طرح مسلم لیگ کو راضی کر کے تقسیم ہند کو روکا جائے۔ اس سلسلہ میں حکومت نے کانگریس اور مسلم لیگ کے سامنے متعدد تجاویز اور حل رکھے لیکن ہر مرتبہ کانگریس کی ہٹ دھرمی آڑے آئی اور ان کی اس ہٹ دھرمی سے پاکستان کے قیام کا راستہ بڑی کامیابی کے ساتھ ہموار ہوگیا۔

اسی دوران 1946ء میں ہندوستان بھر میں قانون ساز اسمبلیوں کے انتخابات منعقد ہوئے۔ جن میں مسلم لیگ اور کانگریس بالترتیب مسلمانوں اور ہندوؤں کی نمائندہ سیاسی جماعتوں کے طور پر ابھریں۔ جب یہ ہر طرح واضح ہوگیا کہ مسلم لیگ پاکستان کے قیام کے سوا کسی حل پر راضی نہ ہوگی تو مخالفین نے بنگال اور پنجاب کی تقسیم کا مسئلہ اٹھایا چنانچہ مسلم لیگ بنگال اور پنجاب کی تقسیم پر بھی راضی ہوگئی۔

ادھر مارچ 1947ء میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن وائسرائے بن کر ہندوستان آیا تو اس کے پیش نظر ہندوستان کو آزاد کرنے کا منصوبہ تھا جب اس نے یہ دیکھا کہ مسلمان، پاکستان کے قیام کے سوا کسی اور منصوبے کو تسلیم نہیں کریں گے تو اس نے بالآخر 3 جون 1947ء کو ہندوستان کو دو آزاد مملکتوں میں تقسیم کرنے کا اعلان کردیا۔

یہ اعلان آل انڈیا ریڈیو کے دہلی سٹیشن سے کیا گیا۔ سب سے پہلے حکومت برطانیہ کی جانب سے ماؤنٹ بیٹن نے تقریر کی اور پورے ملک کے سامعین کو اس اعلان سے کہ انگریز دو خود مختار مملکتوں کو اختیارات منتقل کریں گے۔ ایک گونہ اطمینان ہوا۔ اس کے بعد کانگریس کی جانب سے جواہر لال نہرو نے اس منصوبے کو قبول کرنے کا اعلان کیا اور کہا کہ میں اور میرے ساتھی یہ پسند نہیں کرتے کہ ہندوستان کی کاٹ چھانٹ کی جائے مگر آخرکار ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ہندوستان میں کشت وخون کی روک تھام کے لئے یہ تقسیم ہی بہتر ہے۔

نہرو کے بعد قائداعظم نے مسلمانان ہند سے خطاب کیا۔ اس تاریخی موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں یادگار فیصلے کرنے ہیں اور انتہائی نازک مسئلوں سے نمٹنا ہے۔ لہٰذا ہمیں اپنی تمام تر توانائی اور صلاحیت سے کام لینا ہوگا اور اس بات کا خیال رکھنا ہوگا کہ اختیارات کی منتقلی پرامن طریقے سے اور نظم وضبط کے ساتھ وقوع پذیر ہو۔'' قائداعظم نے اس موقع پر وائسرائے کو بھی خراج تحسین پیش کیا اور وہ ان لوگوں کو بھی نہیں بھولے جنہوں نے پاکستان کے لئے مصائب اٹھائے اور قربانیاں دی تھیں۔''

تقریر ختم ہونے کے بعد قائداعظم چند ثانئے کے لئے خاموش رہے اور پھر ان کی آواز ہوا کی لہروں پر سفر کرتے ہوئی پورے برصغیر کے مسلمانوں تک پہنچی۔ یہ وہ دو لفظ تھے جو گزشتہ کئی سال سے ہندوستان کے ہر مسلمان کے دل کی دھڑکن، ان کی جنگ آزادی کا نشان اور ان کا محبوب ترین نعرہ بن چکے تھے۔ جن سے مسلمان ہر دکھ اور ہر غم، حتیٰ کہ موت کی تکلیف بھی بھول جاتے تھے۔

قائداعظم نے اپنی یادگار تقریر انہی دو الفاظ پر ختم کی۔ ''پاکستان زندہ باد۔''

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369
Fax:7667414
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی برمدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعائتی قیمت پیکنگ 25ML-/130 روپے 120ML -/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

خبریں

شریف برادران کو الیکشن لڑنے کی اجازت

چیف الیکشن کمشنر نے شریف برادران کو ضمنی انتخابات لڑنے کی اجازت دے دی ہے۔ واضح رہے کہ ٹربیونل میں اختلافات کے باعث نواز شریف کا کیس الیکشن کمیشن کو بھجوایا گیا تھا۔ چیف الیکشن کمشنر کے مطابق کاغذات کی منظوری کے خلاف تمام درخواستیں خارج کر دی گئیں اور ریٹرننگ افسر کا فیصلہ برقرار رکھا گیا ہے۔

ججوں کی تقرری پارلیمانی کمیٹی کرے گی

آئینی پیکج کا مسودہ وزیر قانون ایچ نائیک نے مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف کو پیش کر دیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق 62 نکاتی آئینی پیکج میں 8 کا اضافہ کیا گیا۔ جس میں سپریم جوڈیشل کونسل ختم کرنے کی تجویز دی گئی ہے، ججوں کی تقرری پارلیمانی کمیٹی کرے گی۔ وزیر قانون نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ آئینی پیکج تمام اتحادی جماعتوں سے مشاورت کے بعد پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔

شیخ رشید نے عوامی مسلم لیگ بنالی، ضمنی انتخابات سے دستبردار

شیخ رشید احمد نے عوامی مسلم لیگ کے نام سے سیاسی جماعت بنانے اور ضمنی الیکشن میں حصہ نہ لینے کا اعلان کر دیا۔ لال حویلی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شیخ رشید احمد نے کہا کہ وہ پاکستان مسلم لیگ (ق) کی نائب صدارت سے مستعفی ہو گئے ہیں اور انہوں نے اپنا استعفیٰ جماعت کے صدر چوہدری شجاعت کو بھجوا دیا ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ مئی 2008ء مبلغ 111 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 3 جون

طلوع فجر	4:22
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	1:07
غروب آفتاب	8:12

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور ہنڈائی ڈاٹسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ۔ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
PH:051-2110399
0321-5159951,0345-5310635
F10/2 اسلام آباد

خوشخبری
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia
عثمان الیکٹرونکس
مارکیٹ سے رعایت مکمل ڈش بمعہ نیوسیٹ ریسیور دستیاب ہیں۔ گرمی کا توڑ بجلی بچائیے۔ تمام کمپنیوں کے A.C دستیاب ہیں۔ صرف ایک کال پر فری ڈیلیوری
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

البشیر
اب اور بھی سائنٹفک ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

جلسہ سالانہ UK 2008
جلسہ سالانہ UK میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب UK ویزہ کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن 03028411770
042-5177124,5162310,5164619
67۔سی فیصل ٹاؤن لاہور

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
ڈیلرز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-Cl-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید آپریشن تھیٹر کے ساتھ
ڈیلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
الٹراساؤنڈ، اندرونی الٹراساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت
رابطہ کیلئے: مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944

خلافت جوبلی کی خوشی میں بہترین آفر
اب صرف =/4600 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں بمع فٹنگ
یہ آفر محدود مدت کے لئے ہے
اس کے علاوہ: فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4292793، فون رہائش: 052-4592316
موبائل: 0300-9613255-6179077
E-mail:alfazal@skt.comset.net.pk

FD-10

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)
جنریٹر ہی جنریٹر
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ بجلی بورڈ ملازم PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجئے
E-mail:bilal@cpp.uk.net